سوال

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ پانچ ماہ یا اس سے بھی زیادہ اپنے خاوند سے دور سفر پر جا سکے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

جب خاوند اور بیوی دونوں اس پر راضی ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر خاوند اور بیوی کا آپس میں ایک دوسرے سے دور رہنے کی بنا پر کوئی شرعی محذور اور ممانعت ہو تو پھر جائز نہیں مثلا :

دونوں میں سے کسی ایک کا حرام کام میں پڑنا، یا پھر اولاد کی تربیت کا ضیاع وغیرہ تو اس صورت میں ان دونوں کا ایک دوسرے سے دور رہنا جائز نہیں، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان پہنچاؤ) ۔

واللہ اعلم

الشیخ محمد صالح المنجد

5322